سوال

(611)زید مقروض ہے مگراس کے پاس اتنی رقم ہوگئی کہ جس سے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید مقروض ہے مگراس کے پاس اتنی رقم ہوگئی کہ جس سے وہ اپنا قرض ادا کرسکتا ہے۔ اگر زید اپنا قرض ادا کردے۔ توزریعہ معاش کا راستہ بند ہوجاتا ہے۔ ایسی مجبوری کے پیش نظر زید اپنا قرض ادا نہیں کرتا۔ توکیا صورت مذکورہ میں موجودہ رقم پر زکواۃ فرض ہے یا نہیں؟ (یکے ازگیاوی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرض ہر حال میں قرض ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے نصاب ذکواۃ میں اس کا لحاظ رہے گا۔ یعنی مقروض پر بوجہ قرض زکواۃ واجب نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد01ص754

محدث فتویٰ